FAIZ E ISLAM

اٰیاتُھا ٢٨٦ سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ ٢ رُکُوْعُھا ٤٠

سورۂ بقرہ مدینہ میں نازل ہوئی اسمیں دوسو چھیاسی آیتیں اور چالیس رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

الٓمّٓ ۚ ١ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ ۛ فِيْهِ ۛ هُدًى

الٓمّٓ ۔ف ١ یہ کتاب ایسی ہے جس میں کوئی شبہ نہیں ف ٢ راہ بتلانے والی ہے

لِّلْمُتَّقِيْنَ ۙ ٢ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَ يُقِيْمُوْنَ

خدا سے ڈرنے والوں کو ف ٣۔ وہ خدا سے ڈرنیوالے لوگ ایسے ہیں جو یقین لاتے ہیں چھپی ہوئی چیزوں پر ف ٤ اور قائم رکھتے ہیں ف ٥

الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ۙ ٣ وَ الَّذِيْنَ

نماز کو اور جو کچھ دیا ہے ہم نے ان کو اس میں خرچ کرتے ہیں ف ٦۔ اور وہ لوگ ایسے ہیں کہ

يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

یقین رکھتے ہیں اس کتاب پر بھی جو آپ کی طرف اُتاری گئی ہے اور اُن کتابوں پر بھی جو آپ سے پہلے اُتاری جا چکی ہیں ف ٧

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ؕ ٤

اور آخرت پر بھی وہ لوگ یقین رکھتے ہیں۔ف ٨

منزل ١

## بیانُ القرآن

ف ١ ان حروف کے معانی سے عوام کو اطلاع نہیں دی گئی شاید حامل وحی ﷺ کو بتلا دیا گیا ہو کیونکہ اللہ اور اسکے رسول صلعم نے اہتمام کے ساتھ وہی باتیں بتلائی ہیں۔ جنکے نہ جاننے سے دین میں کوئی حرج اور نقصان لازم آتا تھا لیکن ان حروف کا مفہوم نہ جاننے سے کوئی حرج نہ تھا اسلئے ہم کو بھی ایسے امور کی تفتیش نہ چاہیئے۔

ف ٢ یعنی قرآن کے منجانب اللہ ہونے میں کوئی شک نہیں یعنی یہ امر یقینی ہے گو کوئی نافہم اسمیں شبہ رکھتا ہو کیونکہ یقینی بات کسی کے شبہ کرنے سے بھی یقینی ہی رہتی ہے۔

ف ٣ کیونکہ جسکو خوف خدا نہ ہو وہ قرآن کا بتلایا ہوا راستہ نہیں دیکھتا۔

ف ٤ یعنی جو چیزیں حواس اور عقل سے پوشیدہ ہیں ان کو صرف اللہ و رسُولؐ کے فرمانے سے صحیح مان لیتے ہیں۔

ف ٥ یعنی اسکو پابندی سے ہمیشہ ادا کرتے ہیں اور اس کے شرائط اور ارکان کو پورا پورا بجالاتے ہیں۔

ف ٦ یعنی نیک کاموں میں۔

ف ٧ یعنی قرآن پر بھی ایمان رکھتے ہیں اور پہلی آسمانی کتابوں پر بھی۔ ایمان سچا سمجھنے کو کہتے ہیں، عمل کرنا دوسری بات ہے پس حق تعالیٰ نے جتنی کتابیں انبیاے سلف علیہم السلام پر نازل ہوئی ہیں سب کو سچا سمجھنا فرض اور شرط ایمان ہے رہ گیا عمل سو وہ صرف قرآن پر ہوگا پہلی کتابیں منسوخ ہوگئی ہیں اسلئے ان پر عمل جائز نہیں۔

ف ٨ آخرت سے قیامت کا دن مراد ہے۔ چونکہ وہ دن دنیا کے بعد آئیگا اسلئے اسکو آخرت کہتے ہیں۔